احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 14- ستمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 14 ستمبر 2011ء 15 شوال 1432 ہجری 14 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 210

## خدا کی گرفت

حضرت خبابؓ کی مالکن ام انمار لوہے کو سخت گرم کرتی اور حضرت خبابؓ کے سر پر رکھ دیتی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کی تو رسول اللہﷺ کی دعا سے ام انمار کو سر میں ایک بیماری ہوگئی اور حضرت خباب نے اس ظلم سے نجات پائی۔

(اسد الغابہ جلد2ص98- از عبدالکریم الجزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی توکّل کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے۔ دیکھ لیجئے جب انسان حد بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں ناکامیابیوں اور قسماقسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے۔ دولت کے ذریعہ اپنے تعلق حکام کے ذریعہ، قسماقسم کے حیلہ وفریب کے ذریعہ وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے، لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو۔ بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہو جاتی ہے۔ اب اگر ان دنیاداروں کے غموم وہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ یا انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب بمقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں لیکن یہ مصائب وشدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ یا محزون نہیں کر سکتے۔ ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا۔ کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خداتعالیٰ کی توکّل میں پھر رہے ہیں۔

دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو۔ وہ کب مصائب وشدائد کے وقت گھبراوے گا۔ انبیاء علیہم السلام پر جو مصیبتیں آتی ہیں اگر ان کا عشر عشیر بھی ان کے غیر پر وارد ہو تو اس میں زندگی کی طاقت باقی نہ رہے۔ یہ لوگ جب دنیا میں بغرض اصلاح آتے ہیں تو ان کی کل دنیا دشمن ہو جاتی ہے۔ لاکھوں آدمی ان کے خون کے پیاسے ہوتے ہیں، لیکن یہ خطرناک دشمن بھی ان کے اطمینان میں خلل انداز نہیں ہو سکتے۔ اگر ایک شخص کا ایک دشمن بھی ہو تو وہ کسی لمحہ بھی اس کے شر سے امن میں نہیں رہتا۔ چہ جائیکہ ملک کا ملک ان کا دشمن ہو اور پھر یہ لوگ باامن زندگی بسر کریں۔ ان تمام تلخ کامیوں کو ٹھنڈے دل سے برداشت کرلیں۔ یہ برداشت ہی معجزہ وکرامت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی استقامت ان کے لاکھوں معجزوں سے بڑھ کر ایک معجزہ ہے۔ کل قوم کا ایک طرف ہونا۔ دولت، سلطنت، دنیوی وجاہت، حسینہ جمیلہ بیویاں وغیرہ سب کچھ کے لالچ قوم کا اس شرط پر دینا کہ وہ اعلائے کلمۃ اللہ لا الہ الا اللّٰہ سے رک جاویں۔ لیکن ان سب کے مقابل جناب رسالتمآب ؐ کا قبول کرنا اور فرمانا کہ میں اگر اپنے نفس سے کرتا تو یہ سب باتیں قبول کرتا۔ میں تو حکم خدا کے ماتحت یہ سب کچھ کر رہا ہوں اور پھر دوسری طرف سب تکالیف کی برداشت کرنا یہ ایک فوق الطاقت معجزہ ہے۔ یہ سب طاقت اور برداشت اس دعا کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے جو مومن کو خداتعالیٰ نے عطا کی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص46)

## مقابلہ مقالہ نویسی

## برائے انصار 2011ء

(زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ''تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں''

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

## ملیریا سے بچاؤ کے طریق

آج کل ہسپتال میں ملیریا میں مبتلا مریضوں کی ایک بھاری تعداد آ رہی ہے۔ اس ضمن میں درخواست ہے کہ احتیاطی تدابیر (مچھر مار سپرے۔ نالیوں اور جوہڑوں کی صفائی، مچھردانیوں کا استعمال۔ لمبی آستینوں والی قمیضوں کا استعمال وغیرہ) کے علاوہ Chloroquine 250mg کی دو گولیوں کا ہفتہ وار استعمال ملیریا سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

(ڈاکٹر سلطان احمد مبشر۔ سینئر میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## یتامیٰ فنڈ میں ضرور حصہ لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبات اور خطابات میں کفالت یتامیٰ کے موضوع پر بہت تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں جس میں احمدی یتیم بچے اور بچیوں کی تربیت اور نگہداشت اور مالی معاونت کے لئے تمام احباب جماعت کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یتامیٰ کی زیادہ سے زیادہ مالی معاونت کر کے ان کی دعاؤں کے مستحق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

مشعلِ راہ

# عائلی معاملات میں بھی خیانت سے بچیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

پھر میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ حضرت ابوسعید خُدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی خیانت یہ شمار ہوگی کہ ایک آدمی اپنی بیوی سے تعلقات قائم کرے پھر وہ بیوی کے پوشیدہ راز لوگوں میں بیان کرتا پھرے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث)

اب میاں بیوی کے بہت سے جھگڑے ہیں، جو جماعت میں آتے ہیں، قضا میں آتے ہیں، خلع کے یا طلاق کے جھگڑے ہوتے ہیں اور طلاق ناپسندیدہ فعل ہے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت میں نہیں بنی تو مرد کو حق ہے کہ وہ طلاق دے دے اور عورت کو حق ہے کہ وہ خلع لے لے۔ اور بعض دفعہ بعض باتیں صلح کروانے والے کے سامنے بیان کرنی پڑتی ہیں۔ اس حد تک تو موٹی موٹی باتیں بیان کرنا جائز ہے لیکن بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مرد اور عورت کے علاوہ دیگر رشتہ دار بھی شامل ہو جاتے ہیں جو ایک دوسرے پر ذاتی قسم کے الزامات لگا رہے ہوتے ہیں۔ جن کو سن کر بھی شرم آتی ہے۔ اب میاں بیوی کے تعلقات تو ایسے ہیں جن میں بعض پوشیدہ باتیں بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ تو جھگڑا ہونے کے بعد ان کو باہر یا اپنے عزیزوں میں بیان کرنا صرف اس لئے کہ دوسرے فریق کو بدنام کیا جائے تاکہ اس کا دوسری جگہ رشتہ نہ ہو۔ تو فرمایا کہ اگر ایسی حرکتیں کرو گے تو یہ بہت بڑی بے حیائی اور خیانت شمار ہوگی اور خائن کے بارہ میں انذار آئے ہیں کہ ایک تو خائن مومن نہیں، مسلمان نہیں اور پھر جہنمی بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی عورت سے شادی کے لئے مہر مقرر کیا اور نیت کی کہ وہ اسے نہیں دے گا تو وہ زانی ہے اور جس کسی نے قرض اس نیت سے لیا کہ ادا نہ کرے گا تو میں اسے چور شمار کرتا ہوں۔

(مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

اب دیکھیں حق مہر ادا کرنا مرد کے لئے کتنا ضروری ہے۔ اگر نیت میں فتور ہے تو یہ خیانت ہے، چوری ہے۔

پھر بعض لوگ قرض لے لیتے ہیں۔ اور بعض لوگ تو عادی قرض لینے والے ہوتے ہیں۔ پتہ ہوتا ہے کہ ہمارے وسائل اتنے نہیں کہ ہم میں یہ قرض واپس کر سکیں۔ لیکن پھر بھی قرض لیتے چلے جاتے ہیں کہ جب کوئی پوچھے گا کہہ دیں گے کہ ہمارے پاس تو وسائل ہی نہیں، ہم تو دے ہی نہیں سکتے۔ اپنے اخراجات پر کنٹرول ہی کوئی نہیں ہوتا۔ جتنی چادر ہے اتنا پاؤں نہیں پھیلاتے اصل میں نیت یہی ہوتی ہے پہلے ہی کہ ہم نے کون سا دینا ہے۔ بے شرموں کی طرح جواب دے دیں گے۔ یہاں جو قرض دینے والے ہیں ان کو بھی بتا دوں کہ بجائے اس کے کہ بعد میں جھگڑے ہوں اور امور عامہ میں اور جماعت میں اور خلیفۂ وقت کے پاس کیس بھجوائیں کہ ہمارے پیسے دلوائیں تو پہلے ہی سوچ سمجھ کر، جائزہ لے کر ایسے لوگوں کو قرض دیا کریں۔ یا تو اس نیت سے دیں کہ ٹھیک ہے کہ اگر نہ بھی واپس ملا تو کوئی حرج نہیں۔ یا پھر اچھی طرح جائزہ لے لیا کریں کہ اس کی اتنی استعداد بھی ہے، قرض واپس کر سکتا ہے کہ نہیں۔

پھر ایک دوسری روایت میں حضرت صہیبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس نیت سے کوئی چیز خریدتا ہے کہ وہ اس کی قیمت ادا نہ کرے گا تو جس دن وہ مرے گا وہ خائن ہوگا اور خائن جہنمی ہے۔ (مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

# حضرت صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کیلئے عاجزانہ دعا

وہ بندی تری بس رضا چاہتی تھی
تجھی سے تجھے مانگنا چاہتی تھی
محبت بھی رحمت بھی بخشش بھی تیری
وہ ہر آن تیری رضا چاہتی تھی
وہ کہتی تھی بس خانۂ دل میں تو ہو
وہ رحمت کی تیری ردا چاہتی تھی

ہزاروں ہزاروں تری رحمتیں ہوں
میسر ترے قرب کی جنتیں ہوں
وہاں بھی تجھی سے سبھی نسبتیں ہوں
ہاں مقبول بھی ہجر کی شدتیں ہوں
وفا کا عجب سلسلہ چاہتی تھی
تجھی سے تجھے مانگنا چاہتی تھی

وہاں بھی ہر اک غم سے خود دور رکھنا
اسے شاد و آباد، منصور رکھنا
یہاں اس کے پیاروں کو مسرور رکھنا
ہمیں اس کی یادوں سے پُرنور رکھنا
رضا دے اسے جو رضا چاہتی تھی
تجھی سے تجھے مانگنا چاہتی تھی

مبارک ہو نور ائمہ کا ہالہ
نہیں دل سے احساں ترا جانے والا
تری گود نے میرے آقا کو پالا
کہ جس سے ہوا آنگنوں میں اجالا
خدایا تجھے برملا چاہتی تھی
تجھی سے تجھے مانگنا چاہتی تھی

وہ ذوقِ عبادت وہ حسن تلاوت
چھلکتا تھا آنکھوں سے عشق خلافت
خوشا! پنجتن کی مبارک رفاقت
سنے ”وادخلی جنتی“ اب سماعت
ترا قرب تیری وفا چاہتی تھی
تجھی سے تجھے مانگنا چاہتی تھی

**فاروق محمود**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

صالح اور متقی اولاد کی خواہش اور اس کی تعلیم و تربیت کے بارے میں والدین کو قیمتی نصائح حضرت مسیح موعود کے نمونہ کی روشنی میں

# حضرت مسیح موعود کی تربیت اولاد کے بارے میں قابل تقلید اور پُرحکمت تعلیمات

میری تو اپنی یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا (حضرت مسیح موعود)

﴿قسط دوم﴾

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ناظر دیوان

تربیت اولاد کے ضمن میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایک اور جگہ بیان کرتے ہیں کہ:

باوجودیکہ حضور بچوں کی تالیف قلب اور دلداری کے لئے چھوٹی سے چھوٹی بات بھی مان لیتے تھے مگر کبھی کبھی دینی کام کے پیش آ جانے پر ان کے حسب خواہش معمولی کام بھی کرنے سے انکار کر دیتے تھے۔ 15 فروری 1901ء کا واقعہ ہے کہ ہمارے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے طلباء کا کرکٹ میچ تھا۔ بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے بعض بزرگ بھی شامل ہو گئے۔ کھیل میں نہیں بلکہ نظارہ کھیل کے لئے اور فیلڈ میں چلے گئے۔ حضرت اقدس کے ایک صاحبزادے نے بچپن کی سادگی میں کہا کہ: ابا تم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ آپ پیر مہر علی شاہ گولڑوی کے مقابلہ میں ''اعجاز المسیح'' لکھ رہے تھے۔ بچہ کا سوال سن کر جو جواب دیا وہ آپ کی فطرتی خواہش اور مقصد عظمیٰ کا اظہار کرتا ہے۔ فرمایا: ''وہ تو کھیل کر واپس آ جائیں گے مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں جو قیامت تک قائم رہے گا''۔

(الحکم 21 فروری 1901ء صفحہ 7)

بچوں کی تربیت کا ایک پہلو ایسا ہے جس کی طرف ہم میں سے اکثر بہت ہی کم توجہ دیتے ہیں حالانکہ بحیثیت ایک احمدی کے اس طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ یہ پہلو دوسروں کی خدمت سے تعلق رکھتا ہے۔ حضور تربیت کے اس پہلو کی طرف بھی توجہ دیتے تھے اور اپنے بچوں کو متوجہ فرماتے رہتے تھے۔ چنانچہ اس ضمن میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود اس بات سے بہت خوش ہوتے تھے کہ میں کسی کی خدمت کروں۔ وہ فرماتی ہیں کہ ہمارے گھر ایک ضعیفہ مائی تابی رہا کرتی تھیں۔ ان کو مستقل سردرد رہتی تھی۔ حضور ان کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ان کے علاج کے لئے دوائیاں بھی خود تجویز فرماتے اور دیتے تھے اور ان کو بادام کا شیرہ پلوایا کرتے تھے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں اکثر ان کو بادام کا شیرہ رگڑ کر تیار کر کے پلایا کرتی تھی اور مجھے احساس تھا کہ حضور میرے اس کام سے خوش ہوتے تھے۔

پھر فرماتی ہیں کہ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب کی بڑی بیوی جو مولویانی کہلاتی تھیں حضور کو ان کا بھی خیال رہتا تھا۔ فرماتی ہیں کہ مولویانی مجھے اپنی ٹانگوں پر کھڑا کر کے پیروں سے دبواتی تھیں اور اسے لتاڑنا کہتی تھیں۔ حضور فرمایا کرتے تھے تم نے مولویانی کو لتاڑا بھی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں میں حضور کے اتنا پوچھنے پر مولویانی کو خوب لتاڑا کرتی تھی۔

(مفہوماً تحریرات مبارکہ صفحہ 202-203)

ہمارے ماحول میں یعنی ہندو پاک میں ماں باپ اکثر نرینہ اولاد کی خواہش ہی رکھتے ہیں۔ اور جاہلیت کے زمانہ کے عربوں کی طرح بچی کا پیدا ہونا کسی حد تک باعث شرم خیال کرتے ہیں یا کم سے کم لڑکی کی پیدائش پر وہ خوشی محسوس نہیں کرتے جیسی خوشی ایک لڑکے کی پیدائش پر کرتے ہیں۔

پیدائش کے بعد بھی ماں باپ اپنے لڑکے اور لڑکی کے ساتھ سلوک میں واضح طور پر لڑکے کو ترجیح دیتے ہیں بیٹوں کے لئے ماں باپ کا دل خاص طور پر کھلا ہوتا ہے حتی کہ روزمرہ کے کھانے میں بھی لڑکے کیلئے بہتر کھانا رکھا جاتا ہے اور لڑکی کے لئے معیار میں کم۔ لڑکے کی ہر طرح ناز برداری کی جاتی ہے اور لڑکی کی ضروریات سے بھی ایک گونہ تغافل برتا جاتا ہے اور اگر بدقسمتی سے بیٹے کی خواہش اور بیٹی کی جائز ضروریات میں ٹکراؤ ہو تو ماں باپ کا جھکاؤ بیٹے کی خواہش پورا کرنے کی طرف ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا طرز عمل اس کے برعکس تھا۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اپنے ساتھ حضور کے سلوک کے بارے میں تحریر فرماتی ہیں:

''آپ نے بچپن سے مجھ پر بے حد شفقت فرمائی۔ حتیٰ کہ حضرت اماں جان بھی مناسب تربیت کے لئے کچھ کہتی تھیں تو آپ ان کو بھی روکتے تھے کہ اس کو کچھ نہ کہو ہمارے گھر چند روزہ مہمان ہے۔ یہ ہمیں کیا یاد کرے گی میں چھوٹی تھی تو رات کو اکثر ڈر کر آپ کے بستر میں جا گھستی۔ جب ذرا بڑی ہونے لگی تو آپ نے فرمایا کہ جب بچے بڑے ہونے لگتے ہیں (اس وقت میری عمر کوئی پانچ سال کی تھی) تو پھر بستر میں اس طرح نہیں آ گھسا کرتے۔ میں تو اکثر جاگتا رہتا ہوں۔ تم چاہے سو دفعہ مجھے آواز دو میں جواب دوں گا اور پھر تم نہیں ڈرو گی۔ اپنے بستر سے ہی مجھے پکار لیا کرو۔ پھر میں نے بستر پر کود کر آپ کو تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ جب ڈر لگتا پکار لیتی۔ آپ فوراً جواب دیتے۔ پھر خوف اور ڈر لگنا ہی ہٹ گیا۔ میرا پلنگ آپ کے پلنگ کے پاس ہی ہمیشہ رہا۔ بجز چند دنوں کے جب مجھے کھانسی ہوئی تو حضرت اماں جان بہلا پھسلا کر ذرا دور بستر بچھوا دیتی تھیں کہ ''تمہارے ابا کو تکلیف ہو گی''۔ مگر آپ خود اٹھ کر سوتی ہوئی کا میرا سر اٹھا کر ہمیشہ کھانسی کی دوا مجھے پلاتے تھے۔ آخری شب بھی جس روز آپ کا وصال ہوا میرا بستر آپ کے قریب بالکل قریب ہی تھا کہ بس ایک آدمی ذرا گزر سکے اتنا فاصلہ ضرور ہوتا۔ مگر اس وقت کی تفصیل لکھنے کی اس وقت طاقت نہیں۔

ایک بار میرے چھوٹے بھائی صاحب حضرت مرزا شریف احمد نے وہ بھی آخر بچہ ہی تھے۔ اصرار کیا کہ میرا پلنگ بھی ابا کے قریب بچھا دیں مگر میں نے اپنی جگہ چھوڑنا نہیں مانا۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ یہ ہمیشہ پاس لیٹتی ہے کیا ہو گا۔ آخر شریف کا بھی دل چاہتا ہے۔ ایک دو دن یہ اپنی ضد ذرا چھوڑ دے بھائی کو لیٹنے دے تو کیا حرج ہو جائے گا مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا نہیں یہ لڑکی ہے اس کا دل رکھنا زیادہ ضروری ہے۔ حالانکہ حضرت اماں جان کی خاطر آپ کو بہت عزیز رہتی تھی حضرت اماں جان چھوٹے بھائی صاحب کو لے کر اس رات ان کی دلداری کے لئے خود بھی بیت الدعا میں زمین پر ان کو ساتھ لے کر سوئیں مگر میرا بستر وہیں رہا۔ لیکن مجھے یاد ہے کہ اس بات پر پھر میرا دل بھی دکھا تھا اور ندامت محسوس ہوئی۔ آپ لیٹے ہوتے تھے میں دیکھتی جب آنکھ کھلتی کہ آپ کے لب مبارک ہل رہے ہیں اور اکثر آپ اٹھتے اور کاپی پر جو الہام ہوتا لکھتے دیکھ کر میں سمجھ جاتی تھی کہ الہام ہوا ہے۔ آپ کی ہلکی ہلکی زیرلب آواز مجھے یاد ہے کہ کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم آپ پڑھتے رہتے تھے۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 200 تا 201)

لڑکیوں کی دلداری کے ضمن میں بھی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ:

''کبھی آپ حضرت اماں جان کے فرمانے پر کہ لڑکیوں کی اتنی ناز برداری ٹھیک نہیں ہوتی۔ لڑکیوں کی قسمت کی کیا خبر آپ مسکرا کر فرماتے خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے تم فکر نہ کرو۔

ایسا کئی بار میرے سامنے فرمایا:

میں پیسے مانگتی تو جو پہلی بار ہاتھ میں آ جاتا پکڑا دیتے جو اکثر میری طلب سے زیادہ ہوتا تھا۔ آپ فرماتے کہ تمہاری قسمت ہے تھوڑا مانگتی ہو بہت ہاتھ میں آ جاتا ہے۔ اب یہی لو میں واپس کیوں رکھوں۔ ایک بار میں نے دو آنے مانگے۔ روپیہ نکالا اور فرمایا مانگے دو آنے نکل آیا روپیہ یہ تو تمہاری قسمت ہے ...... میں نے کہا مجھے لیچیاں دیں مگر قادیان میں ہر چیز کہاں ملتی اور نہ ابھی تک کہیں باہر سے آئی تھی۔ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ اس کی باتیں تو دیکھیں بے وقت لیچیوں کی فرمائش اب کر رہی ہے۔ میں خفا سی ہو کر دوسرے کمرے میں جا کر لیٹ رہی اور سو گئی۔ ......سوتے سوتے میری آنکھ کھلی تو آپ مجھے دونوں ہاتھوں پر اٹھائے لئے جا رہے تھے۔ جا کر مجھے گود سے اتار کر بھرے ہوئے لیچیوں کے ٹوکرے کے پاس بٹھا کر کہا لو کھاؤ اور حضرت اماں جان سے فرمایا کہ دیکھو چیز یہ مانگتی ہے اللہ تعالیٰ بھیج دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے دعاؤں کی توفیق بخشتا رہے اور میری دعاؤں کو اپنی رحمت اور کرم کے واسطے سے قبولیت کا شرف بخشے''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 204,203)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضور کے آخری سفر لاہور کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں:

''آپ شام کو ضرور تھوڑی دیر کے لئے لینڈو میں سیر کو تشریف لے جاتے۔ ایک بار حضرت اماں جان نے کہا لڑکی کو ساتھ لے جاتے ہو وہ دونوں بہوئیں ہیں ان کو کسی دن لے جایا کرو۔ آپ نے فرمایا نہیں میرے ساتھ مبارکہ ہی جائے گی وہ الگ جا سکتی ہیں''۔ (تحریرات مبارکہ صفحہ 253)

بچوں پر شفقت اور ان کی دلداری کے ضمن

میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایک واقعہ بیان فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ ہم گھر کے بچے مل کر حضرت صاحب کے سامنے میاں شریف احمد صاحب کو چھیڑنے لگ گئے کہ ابا کو تم سے محبت نہیں ہے اور ہم سے ہے۔ میاں شریف بہت چڑتے تھے۔ حضرت صاحب نے ہمیں روکا بھی کہ زیادہ تنگ نہ کرو مگر ہم بچے تھے لگے رہے۔ آخر میاں شریف رونے لگ گئے اور ان کی عادت تھی کہ جب روتے تھے تو ناک سے رطوبت بہتی تھی۔ حضرت صاحب اٹھے اور چاہا کہ ان کو گلے لگالیں تا کہ ان کا شک دور ہو مگر وہ اس وجہ سے کہ ناک بہہ رہا تھا پرے پرے کھنچتے تھے۔ حضرت صاحب سمجھتے تھے کہ شاید اسے تکلیف ہے اس لئے دور ہٹتا ہے۔ چنانچہ کافی دیر تک یہی ہوتا رہا کہ حضرت صاحب ان کو اپنی طرف کھینچتے تھے اور وہ پرے پرے کھنچتے تھے اور چونکہ ہمیں معلوم تھا کہ اصل بات کیا ہے اس لئے ہم پاس کھڑے ہنستے جاتے تھے''۔

(سیرت المہدی جلداول صفحہ 48 روایت نمبر 64)

چوتھی بنیادی بات جو حضور اقدس نے تربیت اولاد کے ضمن میں بیان فرمائی ہے اور جس پر آپ نے خاص زور دیا ہے وہ یہ ہے کہ بچوں کی تربیت کرتے وقت ہمیشہ بچے کی خودداری اور عزت نفس کا خیال رکھا جائے اور کوئی ایسا طریق کار اختیار نہ کیا جائے جس سے بچے کی عزت نفس مجروح ہو چنانچہ فرماتے ہیں:

''(دین حق) چونکہ انسان کی کامل تربیت چاہتا ہے اور اس کی ساری قوتوں کا نشوونما اس کا مقصد ہے اس لئے اس نے جائز نہیں رکھا کہ وہ طریق اختیار کیا جاوے جو انسان کی بے حرمتی کرنے والا اور خدا تعالیٰ کی توہین کرنے والا ٹھہر جاوے''۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 700)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں کہ:

آپ کبھی بے اعتباری کی، شک کی بات نہ کرتے تھے۔ بچوں پر یقین رکھتے تھے۔ یعنی اعتماد ظاہر فرماتے تھے اور اس اعتماد کی شرم نہ تو آپ کی مرضی کے خلاف کوئی بات کرنے دیتی اور نہ کوئی بات آپ سے پوشیدہ رکھنے کو دل چاہتا۔ جو بات کہو آپ غور سے سنتے جیسے کسی بڑے معتبر آدمی کی سنتے ہیں...... غرض بچہ کو نیک بات سنا دینا اور اس کے کاموں پر اس طرح سے نظر رکھنا کہ ہر وقت کی نکتہ چینی، شک وشبہ، روک ٹوک تو نہ ہو مگر خبردار ضرور رہیں آپ اور بچہ پر بڑی حد تک اعتبار کر کے اس پر خود اپنے افعال کی غیرت اور ذمہ داری پیدا کر دینا۔ کوئی بات ہو تو الگ سمجھا دینا زیادہ بہتر ہے بہ نسبت ہر وقت کی بر سر عام جھڑکی سے بے غیرت بنانے کی۔ (تحریرات مبارکہ صفحہ 60)

اس ضمن میں آپ نے بچوں پر بے جا سختی اور مارنے پیٹنے کی سختی سے ممانعت فرمائی ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ ایک دوست نے اپنے بچے کو مارا جب حضور کو علم ہوا تو آپ نے انہیں بلایا اور نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

'' میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیّت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہے اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کر جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرا لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے''۔

(ملفوظات جلداول صفحہ 309,308)

بعض والدین ذرا ذرا سی غلطی پر بچوں کو ڈانٹ ڈپٹ کرتے رہتے ہیں اور اصلاح کے نام پر بات بات پر بچوں کو روک ٹوک کرتے رہتے ہیں۔ یہ طریق بھی بچوں کی عزت نفس کو مجروح کرنے والا اور ان کی خودداری کو ٹھیس پہنچانے والا ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:

'' ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے''۔

(ملفوظات جلداول صفحہ 309)

بچوں کی غلطیوں پر حضور کا اپنا رویہ کیا ہوتا ہے اس پر اس واقعہ سے روشنی پڑتی ہے:

ایک بار حضرت مصلح موعود جبکہ ان کی عمر چار برس کی تھی بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ اسی اثناء میں انہوں نے حضور اقدس کے ایک نہایت اہم اور ضروری مسودے کو دیا سلائی دکھا دی۔ مسودہ جل کر راکھ ہو گیا۔ حضور ابھی مضمون لکھ رہے تھے۔ لکھتے لکھتے پچھلا مضمون دیکھنے کی ضرورت پڑی تو مضمون کی تلاش ہوئی۔ لوگ پریشان تھے کہ اب کیا ہوگا اور ایک ناگوار نظارے کے متوقع تھے لیکن جب حضور کو معلوم ہوا کہ مسودہ جل چکا ہے تو مسکرا کر فرمایا:

''خوب ہوا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی مصلحت ہوگی اور اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 369-370)

مذکورہ بالا واقعہ کی اہمیت کو صحیح طور پر وہی سمجھ سکتے ہیں جو تصنیف و تالیف کا کام کرتے ہیں ان کو معلوم ہے کہ محنت اور جدو جہد سے تحریر کیا گیا مسودہ اگر ضائع ہو جائے تو دل پر کیا گزرتی ہے اور انسان کتنی تکلیف محسوس کرتا ہے لیکن حضور کو اپنی محنت اور کوشش اور وقت کے ضیاع کی طرف کا خیال نہیں آتا اور آپ کا دل اس بات پر راضی ہو جاتا ہے کہ غالباً اس ضیاع میں خدا کی کوئی حکمت ہوگی۔

حضرت مصلح موعود اپنا ایک اور واقعہ بیان کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ ایک کتا ہمارے دروازے پر آیا۔ میں وہاں کھڑا تھا اندر کمرے میں صرف حضرت صاحب تھے میں نے اس کتے کو اشارہ کیا اور کہا ٹیپو۔ ٹیپو۔ ٹیپو۔ حضرت صاحب بڑے غصے سے باہر نکلے اور فرمایا تمہیں شرم نہیں آتی کہ انگریز نے تو دشمنی کی وجہ سے اپنے کتوں کا نام ایک صادق مسلمان کے نام پر ٹیپو رکھ دیا ہے اور تم ان کی نقل کر کے کتے کو ٹیپو کہتے ہو۔ خبردار آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا''۔

(الفضل یکم اپریل 1958ء صفحہ 3 سوانح فضل عمر جلداول صفحہ 78)

ایک طرف آپ بچے کا یہ فعل تو برداشت کر لیتے ہیں کہ وہ آپ کے نہایت محنت سے لکھے ہوئے مسودہ کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے جس پر خدا بہتر جانتا ہے کتنی راتیں اور کتنے دن آپ نے محنت کی ہوگی اور اس تکلیف اور محنت کا آپ کو کچھ خیال بھی نہیں آتا جو دوبارہ آپ کو کرنی پڑی ہوگی۔ لیکن ایک شہید مسلمان بادشاہ جس کا مسلمان ہونے کے سوا آپ کے ساتھ کچھ بھی تعلق یا رشتہ نہ تھا۔ لاعلمی میں اسی بچے کا ایسا نام لینا جس سے اس کی تحقیر ہوتی ہو آپ سے برداشت نہ ہوا اور آپ نے اس کو نہایت سختی سے ڈانٹ دیا۔

تربیت کا یہی انداز ہے جو ہمیں اپنانا چاہیے۔ بچے کے قصور پر اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کے تنگ کرنے پر ہم بعض دفعہ برافروختہ ہو جاتے ہیں اور بچوں کو سزا دینے لگ جاتے ہیں۔ ہماری یا گھر کی کوئی چیز بچے سے خراب ہو جائے یا ٹوٹ جائے تو ہم سخت غصہ کرتے ہیں اور بچوں کو مارنے لگ جاتے ہیں اور دوسری طرف وہی بچہ اگر دین پر عمل کرنے سے پہلوتہی کرتا ہے تو ہم اسے کچھ نہیں کہتے اور اس طرح ہم جہاں ایک طرف بچے پر نامناسب اور ناجائز حد تک سختی کرتے ہیں تو دوسری طرف حلم اور بردباری کے نام پر بچہ کی تربیت کیلئے مناسب حد تک سختی سے بھی گریز کرتے ہیں اور نرمی کے نام پر بچوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔

حضور کا تربیت کا یہ طریق نہ تھا بچے کی کوئی حرکت حضور کیلئے ذاتی طور پر خواہ کیسی ہی تکلیف یا مشقت کا باعث بنتی حضور اس پر کچھ نہیں کہتے تھے اور اس کی کئی مثالیں قبل ازیں اوپر دی جاچکی ہیں لیکن جہاں یہ سمجھتے تھے کہ بچہ شعائر اللہ میں سے کسی کو استخفاف کی نظر سے دیکھتا ہے یا کسی دینی فرض کی انجام دہی میں غفلت کا مرتکب ہو رہا ہے تو حضور اس کی اصلاح کے لئے فوری اقدام فرماتے اور مناسب سرزنش کرتے اور ناراضگی کا اظہار فرماتے۔

چنانچہ اسی قسم کے ایک اور واقعہ کو بیان کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب فرماتے ہیں:

ایک دفعہ حضرت صاحب کچھ بیمار تھے۔ اس لئے جمعہ کے لئے (بیت) میں نہ جاسکے۔ میں اس وقت بالغ نہیں تھا کہ بلوغت والے احکام مجھ پر جاری ہوں۔ تاہم میں جمعہ پڑھنے کے لئے (بیت) کو آرہا تھا کہ ایک شخص مجھے ملا۔ اس وقت کی عمر کے لحاظ سے تو شکل اس وقت تک یاد نہیں رہ سکتی تھی مگر اس واقعہ کا اثر مجھ پر ایسا ہوا کہ اب تک مجھے اس شخص کی صورت یاد ہے۔ محمد بخش ان کا نام ہے ...... میں نے ان سے پوچھا۔ آپ واپس آرہے ہیں، کیا نماز ہوگئی ہے؟ انہوں نے کہا۔ ''آدمی بہت ہیں (بیت) میں جگہ نہیں تھی، میں واپس آ گیا''۔ میں بھی یہ جواب سن کر واپس آ گیا اور گھر میں آ کر نماز پڑھ لی۔ حضرت صاحب نے یہ دیکھ کر مجھ سے پوچھا (بیت) میں نماز پڑھنے کیوں نہیں گئے؟ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ میں بچپن سے ہی حضرت صاحب کا ادب ان کے نبی ہونے کی حیثیت سے کرتا تھا۔ میں نے دیکھا آپ کے پوچھنے میں ایک سختی تھی اور آپ کے چہرہ سے غصہ ظاہر ہوتا تھا۔ آپ کے اس رنگ میں پوچھنے کا مجھ پر بہت ہی اثر ہوا۔ جواب میں میں نے کہا کہ میں گیا تو تھا لیکن جگہ نہ ہونے کی وجہ سے واپس آ گیا۔ آپ یہ سن کر خاموش ہو گئے۔ لیکن اب جس وقت جمعہ پڑھ کر مولوی عبدالکریم صاحب آپ کی طبیعت کا حال پوچھنے کے لئے آئے تو سب سے پہلی بات جو حضرت مسیح موعود نے آپ سے دریافت کی، وہ یہ تھی کہ آج لوگ (بیت) میں زیادہ تھے؟ اس وقت میرے دل میں سخت گھبراہٹ پیدا ہوئی کیونکہ میں خود تو گیا ہی نہیں تھا معلوم نہیں بتانے والے کو غلطی لگی یا مجھے اس کی بات سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ میں ان کی بات سے یہ سمجھا تھا کہ (بیت) میں جگہ نہیں ہے۔ مجھے فکر یہ ہوئی کہ اگر مجھے غلط فہمی ہوئی ہے یا بتانے والے کو ہوئی ہے، دونوں صورتوں میں الزام مجھ پر آئے گا کہ میں نے جھوٹ بولا مولوی عبدالکریم صاحب نے جواب دیا۔ ہاں حضور! آج واقعہ

میں بہت لوگ تھے۔ میں اب بھی نہیں جانتا کہ اصلیت کیا تھی۔ خدا نے میری بریت کے لئے یہ سامان کر دیا کہ مولوی صاحب کی زبان سے بھی تصدیق کرا دی کہ فی الواقعہ اس دن غیر معمولی طور پر لوگ آئے تھے۔ بہرحال یہ ایک واقعہ ہے جس کا آج تک میرے قلب پر گہرا اثر ہے''۔

(الفضل 18 جون 1925ء صفحہ 7)

اولاد کی تربیت کے متعلق حضرت اقدس کی ایک روایت مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر احمد حسین یوں بیان کرتی ہیں کہ:

''حضور فرمایا کرتے تھے کہ عورتوں میں یہ بری عادت ہے کہ ذرا سی بات میں گالیاں اور کوسنوں پر اتر آتی ہیں بجائے اس کے اگر وہ اپنے بچوں کو نرمی سے پیش آئیں اور بجائے گالی کے ''نیک ہو'' کہہ دیا کریں تو کیا حرج ہے۔ عورتیں ہی اپنے بچوں کو گالیاں سکھاتی ہیں اور برے اخلاق پیدا کرتی ہیں۔ اگر یہ چھٹے تو بچوں کی بہت اچھی تربیت ہو سکتی ہے۔ اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو جاوے تو چاہئے کہ دونوں میں سے ایک خاموش ہو جائے تو لڑائی نہ بڑھے اور نہ بچے ماں باپ کو تو تو میں میں کرتے سنیں بچہ تو وہی کام کرے گا جو اس کے ماں باپ کرتے ہیں اور پھر یہ عادت اس کی چھوٹے گی نہیں۔ بڑا ہو گا ماں باپ کے آگے جواب دے گا پھر رفتہ رفتہ باہر بھی اسی طرح کرے گا اس لئے عورتوں کو اپنی زبان قابو میں رکھنی چاہیے۔ آپ بیعت کرنے والوں کو ضرور کچھ روز اپنے گھر ٹھہراتے تھے۔

(سیرت المہدی صفحہ نمبر 319 روایت نمبر 1580)

جیسا کہ پہلے بیان کردہ واقعات سے ظاہر ہے حضور اپنے عملی نمونہ سے بھی ہمیں سکھاتے ہیں کہ بچے کی تربیت بچپن سے کرنی چاہیے اور دینی امور کی اہمیت بچپن میں ہی بچوں پر واضح کر دینی چاہیے۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا بھی ایک اسی طرح کا واقعہ ہے۔ آپ کی وفات بچپن میں ہی ہو گئی تھی۔ آپ ابھی بہت چھوٹے بچے تھے اور قرآن کریم کے ادب اور احترام کے بارہ میں کچھ بھی علم نہ رکھتے تھے کہ ان سے ایک ایسی بات ہوئی کہ جو حضور کے نزدیک قرآن کریم کے ادب کے خلاف تھی۔ حضور کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ برداشت نہ کر سکے اور آپ نے مبارک احمد کے شانے پر تھپڑ مارا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اس واقعہ کو یوں بیان کرتے ہیں:

''حضرت صاحبزادہ مبارک احمد صاحب آپ کے چوتھے اور سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ ہر بچہ اپنے ماں باپ کو پیارا ہوتا ہے قدرتی طور پر مبارک احمد کو حضرت صاحب بہت پیار کرتے تھے۔ وہ خدا تعالیٰ کی آیت تھا۔ اس سے ایک مرتبہ قرآن مجید کے متعلق سہواً ایک بے ادبی ہو گئی۔ حضرت اقدس نے جب دیکھا تو ان کا چہرہ سرخ ہو گیا وہ شخص گویا بالکل بدل گیا تھا۔ باوجودیکہ آپ بچوں کو تعلیمی معاملات میں سزا دینے کے بہت خلاف تھے مگر اس کو برداشت نہ کر سکے اور مبارک احمد کو ایک تھپڑ مارا جس سے نشان ہو گیا اور اظہار رنج فرمایا کہ قرآن مجید کی بے ادبی ہوئی ہے وہ بچہ ہے ابھی ان آداب سے واقف نہیں لیکن آپ اس کو برداشت نہیں کر سکتے اور چاہتے ہیں کہ کوئی حرکت کسی سے دانستہ یا نادانستہ ایسی سرزد نہ ہو جو استخفاف شریعت یا آنحضرت ﷺ یا قرآن مجید کی ہتک اور تحقیر کا موجب ہو''۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ یعقوب علی عرفانی صفحہ 274,273)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جو اس واقعہ کے عینی شاہد ہیں بیان فرماتے ہیں:

''میں ابھی چھوٹا تھا حضرت مسیح موعود بچوں کے ساتھ بڑی مہربانی کے ساتھ پیش آتے تھے اور بڑی محبت کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کسی کتاب کا مسودہ لکھ رہے تھے اس وقت میری عمر گیارہ بارہ سال کی تھی آپ کی عادت تھی کہ آپ ٹہلتے بھی جاتے تھے اور لکھتے بھی جاتے تھے۔ اسی طرح آپ اس وقت ٹہلتے بھی جاتے اور لکھ بھی رہے تھے۔ (بیت) کے پاس ہی ایک چھوٹا سا کمرہ ہے جسے بیت الفکر کہتے ہیں۔ اس کی ایک کھڑکی (بیت) کی طرف کھلتی تھی۔ میں بھی پہلے اس کھڑکی سے گزر کر نماز پڑھانے کے لئے آیا کرتا تھا بعد میں ہجوم زیادہ ہونے کی وجہ سے ایک دوسری کھڑکی بنا دی گئی اور میں نے اس سے آنا شروع کر دیا۔ اس کمرے یعنی بیت الفکر میں حضرت (اماں جان) رحل پر قرآن کریم رکھے تلاوت کر رہی تھیں۔ آپ کے پاس ہمارا چھوٹا بھائی مبارک احمد بھی بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت مسیح موعود کو مبارک احمد سے بے حد پیار تھا بلکہ آپ کا پیار عشق کی حد تک پہنچا ہوا تھا۔ اس وقت حضرت مسیح موعود ٹہلتے بھی جاتے تھے اور لکھ بھی رہے تھے میں بھی پاس کھڑا تھا میں نے دیکھا کہ جیسے چیل جھپٹا مارتی ہے آپ کود کر اس کمرہ میں گئے اور مبارک احمد کو ایسا تھپڑ مارا کہ اس کے منہ پر سرخ نشان پڑ گئے۔ میں حیران تھا کہ ہوا کیا؟ ساتھ ہی آپ نے یہ الفاظ کہے تجھے شرم نہیں آتی کہ تم اللہ تعالیٰ کے کلام کی بے حرمتی کرتے ہو! بعد میں میں نے والدہ صاحبہ سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مبارک احمد کوئی چیز مانگ رہا تھا میں نے کہا کہ تلاوت کے بعد میں تمہیں وہ چیز دوں گی۔ اس پر اس نے رحل کو دھکا دیا اور کہا یہ چھوڑ دو اور مجھے وہ چیز دو۔ حضرت مسیح موعود یہ سنتے ہی کود کر اندر آئے اور ایسے زور کے ساتھ اسے تھپڑ مارا کہ اس کے منہ پر نشان پڑ گئے حالانکہ مبارک احمد اس وقت ایک چھوٹا بچہ تھا اور آپ اس سے حد درجہ پیار کرتے تھے۔

(تقریر جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور۔ انوار العلوم جلد 21 صفحہ 25 تا 26)

یہ واقعہ اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضور کی 75,74 سالہ زندگی ایک کھلی کتاب کی طرح ہے اور آپ کے حالات و اخلاق آپ کے دوستوں اور دشمنوں نے، اپنوں اور غیروں نے، آپ کے مریدوں اور آپ کے مخالفوں نے، مردوں، عورتوں اور بچوں نے بیان کئے ہیں۔ ان بیان کرنے والوں میں غریب عوام بھی ہیں اور آپ کے زمانہ کے بڑے لوگ بھی۔ حضور کے جاں نثار خدام بھی ہیں اور حضور کی جان لینے کا عزم رکھنے والے بھی۔ لیکن کسی بیان کرنے والے نے کوئی ایسا واقعہ بیان نہیں کیا جس میں یہ ذکر ہو کہ حضور نے اپنے بچپن میں، جوانی میں یا بڑھاپے میں کسی کو مارا ہو یا جسمانی سزا دی ہو۔ آپ کی حیات طیبہ میں یہی ایک واقعہ ملتا ہے جس میں آپ نے بدنی سزا دی اور وہ بھی کسی ذاتی قصور پر نہیں۔ قرآن کریم کی بے ادبی پر اور وہ بھی اپنے بیٹے کو جبکہ وہ ابھی ناسمجھی کی عمر میں تھا۔

جیسا کہ اوپر بیان کردہ متعدد واقعات سے ظاہر ہے کہ دینی شعائر کی حرمت اور ان کا احترام کرنا اور ہر بات میں دینی پہلو کو مدّنظر رکھنا حضور کے طریق تربیت کا ایک اہم جزو تھا۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ دو واقعات بیان کرتی ہیں جن سے اس بات پر روشنی پڑتی ہے:

''ایک شام آسمان پر ہلکے ہلکے ابر میں خوبصورت رنگ برنگ کی دھنک دیکھ کر ہم سب بچے خوش ہو رہے تھے۔ آپ اس وقت صحن میں ٹہل رہے تھے جو بعد میں ام ناصر کا صحن کہلاتا رہا ہے۔ میں نے کہا یہ جو کمان ہے اس کو سب لوگ (پنجابی میں) ''مائی بڈھی کی پینگ'' کہتے ہیں اس کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا اس کو عربی میں ''قوس قزح'' کہتے ہیں۔ مگر تم اس کو قوس اللہ کہا کرو۔ نیز فرمایا کہ ''قوس قزح'' کے معنی شیطان کی کمان ہیں۔ یہ بات مجھے ہمیشہ یاد رہی ہے''۔

مزید فرماتی ہیں:

''ہمارے بچپن میں ایک کھلونا آتا تھا لک اینڈ لاف Look and Laugh دوربین کی صورت کا۔ اس میں دیکھو تو عجیب مضحکہ خیز صورت دوسرے کی نظر آتی تھی۔ جب یہ کھلونا لاہور سے کسی نے لا کر دیا۔ آپ کو یہ چیز میں نے دکھائی آپ نے دیکھا اور تبسّم فرمایا۔ کہا اب جاؤ دیکھو اور ہنسو کھیلو۔ مگر دیکھو یاد رکھنا میری جانب ہرگز نہ دیکھنا۔ سب والدین بچوں کو تہذیب سکھانے کو ادب بڑوں کا سکھاتے ہیں۔ مگر یہ ایک خاص بات تھی اللہ تعالیٰ کا فرستادہ نبی مودب بن کر بھی آتا ہے اور خود اس کو اپنا ادب بھی اپنی ذاتی شخصیت کے لئے نہیں بلکہ اس مقام کی عزت کے لئے جس پر اس کو کھڑا کیا گیا۔ اس ذات پاک و برتر کے احترام کی وجہ سے جس نے اس کو خاص مقام بخشا جس کی جانب سے وہ بھیجا گیا سکھانا پڑتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی زبان میں معجزانہ اثر تھا۔ آپ نہ بات بات پر ٹوکتے نہ شوخیوں پر جھڑکنے لگتے بلکہ انتہائی نرمی سے فرماتے کہ یوں نہ کرو۔ جس بات سے آپ نے منع کیا مجھے یاد نہیں کہ کبھی بھول کر بھی وہ بات پھر کی ہو......عمر بھر کو اس بات سے طبیعت بیزار ہو گئی''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 264-265)

حضرت اقدس جہاں دینی شعائر کی حرمت و احترام کے متعلق بچوں کے معاملہ میں کسی بھی لحاظ کے روادار نہ تھے۔ وہاں دوسری طرف ایسے افعال واعمال میں جہاں کسی قسم کی دینی اور اخلاقی حیثیت متاثر نہ ہوتی ہو، وہاں آپ بچوں کی تربیت اور ان کو سمجھانے کے معاملہ میں بھی کسی قسم کی سختی کے قائل نہ تھے۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اس ضمن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے متعلق ایک واقعہ یوں تحریر کرتے ہیں:

''ایک روز حضرت اقدس سیر کے لئے تشریف لے گئے ابھی تھوڑا سا دن چڑھا تھا۔ سردی کا موسم تھا پندرہ سولہ احباب ساتھ تھے پھر پیچھے سے اور بہت سے آ ملے۔ حضرت خلیفہ ثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بھی آ گئے اور ایک دو لڑکے اور بھی ان کے ساتھ تھے۔ چھوٹی عمر تھی ننگے پاؤں اور ننگے سر میاں بشیر احمد صاحب تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے تبسم فرما کر فرمایا کہ:

''میاں بشیر احمد! جوتی ٹوپی کہاں ہے؟ کہاں پھینک آئے؟''

میاں بشیر احمد صاحب نے کچھ جواب نہ دیا اور ہنس کر بچوں سے کھیلتے کھیلتے آگے بڑھ گئے اور کچھ فاصلہ پر دوڑ گئے۔ آپ نے فرمایا بچوں کی بھی عجیب حالت ہوتی ہے۔ جب جوتا نہ ہو تو روتے ہیں کہ جوتا لا کے دو اور جب جوتا منگوا کر دیا جاوے تو پھر اس کی پرواہ نہیں کرتے اور نہیں پہنتے یونہی سوکھ سوکھ کر خراب ہو جاتا ہے۔ یا گم ہو جاتا ہے۔ کچھ بچوں کی جبلت ہی ایسی ہوتی ہے کہ کسی چیز کی پروا نہیں ہوتی۔ عجیب بے فکری کی عمر ہوتی ہے اور اکثر اپنے آپ کو پابرہنہ رکھنا ہی پسند کرتے ہیں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 371 مولفہ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی)

تربیت کا ایک اور انداز ہمیں حضور کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ایک دفعہ محرم کا مہینہ تھا۔حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔آپ نے اپنے بچوں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں۔پھر آپ نے بچوں کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور خاندان نبوت کے دیگر افراد کی شہادت کے واقعات سنائے۔آپ یہ واقعات سنا رہے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔جب آپ یہ واقعات سنا چکے تو آپ نے بڑے درد سے فرمایا"یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی ﷺ کے نواسے پر کروایا مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا"۔

(سیرت طیبہ مرتبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 36-37)

یہ کوئی ایسا واقعہ نہیں جو ایک دفعہ ہوا ہو۔بچوں کی تربیت کے لئے حضور باوجود اپنی بے پناہ مصروفیت کے وقت نکالتے تھے۔سبق آموز کہانیاں اور واقعات ان کو سناتے تھے۔چنانچہ ایسی کئی کہانیوں اور قصوں کا تذکرہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب نے اپنی کتابوں میں کیا ہے۔

حضرت نواب مبارکہ صاحبہ نے بھی اپنے ایک پیغام میں جو انہوں نے خدام الاحمدیہ ربوہ کے اجتماع کے موقعہ پر 1963ء میں دیا تھا۔دو ایسی سبق آموز کہانیوں کا تذکرہ کیا ہے جو حضرت مسیح موعود اپنے بچوں کو سنایا کرتے تھے اور یہ دونوں کہانیاں تربیتی پہلو سے بہت اہم ہیں۔حضور فرماتے تھے:

ایک بزرگ کو کسی شخص نے آن کر کہا کہ فلاں شخص آپ کو ایسا برا بھلا کہتا ہے۔ان بزرگ نے سن کر فرمایا کہ اس نے مجھ پر تیر چلایا مگر وہ راہ میں گر پڑا تم نے اس کو اٹھا کر لا کے میرے سینے میں چبھو دیا۔گویا دکھ دینے والے تم ہوئے۔

دوسری کہانی حضور حاسد محسود کی بھی سنایا کرتے اور فرماتے خدا محسود بنائے حاسد نہ بنائے۔حسد بہت برائیوں کی جڑ ہے خدا اس مرض سے بچائے اس کا مریض کھجلی کے مریض کی طرح اس کو قسم قسم سے ابھارتا اور اس آگ کو بجھنے نہیں دیتا جو دراصل اسی کو جلا رہی ہوتی ہے جب ضمیر اس کو نادم کرنا چاہتا ہے تو وہ عیب چینی سے ایک جھوٹی تسلی اپنے دل کو دیتا ہے اور بدگمانی کی راہ اختیار کر کے جو حسد کا ایندھن ثابت ہوتی ہے اس دوزخ کو بھڑکاتا ہے۔حسد اس کی آنکھ پر ایسی پٹی باندھ دیتا ہے کہ وہ نہیں سوچتا کہ اپنا ہی برا کر رہا ہے محسود کا کچھ نہیں بگڑ رہا۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 113-114)

حضرت مولوی عبدالکریم اسی طریق تربیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"بارہا میں نے دیکھا ہے اپنے اور دوسرے بچے آپ کی چارپائی پر بیٹھے ہیں اور آپ کو مضطر کر کے پائینتی پر بٹھا دیا ہے اور اپنے بچپنے کی بولی میں مینڈک اور کوّے اور چڑیا کی کہانیاں سنا رہے ہیں اور گھنٹوں سنائے جا رہے ہیں اور حضرت ہیں کہ بڑے مزے سے سنے جا رہے ہیں گویا کوئی مثنوی ملّائے روم سنا رہا ہے"۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صفحہ 73 طبع دوم)

بچوں میں بار بار سوال کرنے کی عادت ہوتی ہے۔بسا اوقات جب ماں یا باپ کسی کام میں مصروف ہوں اور بچہ بار بار آ کر ان کو تنگ کرے تو عام طور پر والدین چڑ کر بچوں کو ڈانٹنے لگ جاتے ہیں۔اس طرح کے واقعات حضور کو بھی پیش آتے تھے لیکن حضور کبھی بچوں کو اس بات پر ڈانٹتے نہ تھے۔ایسا بھی ہوا کہ حضور تنہائی میں کسی اہم کتاب کے لکھنے میں مصروف ہیں اور عادت کے مطابق دروازہ بند کیا ہوا ہے اور ایک بچے نے آ کر دستک دی"ابا بوا کھول"۔حضور نے اٹھ کر دروازہ کھول دیا۔بچے نے کمرہ کے اندر آ کر ادھر ادھر دیکھا اور پھر باہر جا کر کھیل میں مشغول ہو گیا۔تھوڑی دیر کے بعد پھر اسے کمرے میں جانے کا خیال آیا اور پھر اس نے آواز دی"ابا بوا کھول"۔حضور پھر لکھتے لکھتے اٹھتے ہیں مسکرا کر بچے کی بات سنتے ہیں اور اسے ڈانٹ ڈپٹ کرنا تو کجا الٹا اس کی فرمائش پوری کر دیتے ہیں۔

(ملخص سیرت مسیح موعود مصنفہ مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی)

چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ:

جب ہم بچے تھے تو حضرت مسیح موعود خواہ کام کر رہے ہوں یا کسی اور حالت میں ہوں ہم آپ کے پاس چلے جاتے تھے کہ ابا پیسہ دو اور آپ اپنے رومال سے پیسہ کھول کر دے دیتے تھے۔اگر ہم کسی وقت کسی بات پر زیادہ اصرار کرتے تھے تو آپ فرماتے تھے کہ میاں میں اس وقت کام کر رہا ہوں زیادہ تنگ نہ کرو۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 49 روایت 65)

بچوں کی تربیت کا ایک بنیادی اصول یہ بھی ہے کہ بچوں کے ذہن میں جو سوالات پیدا ہوتے ہیں ان سوالات کے شافی جواب ان کو ملیں جب کہ ہم میں سے اکثر بچوں کے سوالات کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے ٹالنے کا طریق اختیار کرتے ہیں۔لیکن حضور کیا طریق اختیار فرماتے تھے اس بارہ میں حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں:

"جب حضرت مسیح موعود نے لدھیانہ میں دعویٰ مسیحیت شائع کیا تو میں ان دنوں چھوٹا بچہ تھا اور شاید تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔مجھے اس دعویٰ سے کچھ اطلاع نہیں تھی۔ایک دن میں مدرسہ گیا تو بعض لڑکوں نے مجھے کہا کہ وہ جو قادیان کے مرزا صاحب تمہارے گھر میں ہیں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ فوت ہوگئے ہیں اور یہ کہ آنے والے مسیح وہ خود ہیں۔ڈاکٹر صاحب فرماتے تھے کہ میں نے ان کی تردید کی کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔حضرت عیسیٰ تو زندہ ہیں اور آسمان سے نازل ہوں گے۔خیر جب میں گھر آیا تو حضرت صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔میں نے آپ سے مخاطب ہو کر کہا کہ میں نے سنا ہے آپ کہتے ہیں کہ آپ مسیح ہیں۔ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ میرا یہ سوال سن کر حضرت صاحب خاموشی کے ساتھ اٹھے اور کمرے کے اندر الماری سے ایک نسخہ کتاب فتح اسلام (جو آپ کی جدید تصنیف تھی) لا کر مجھے دے دیا اور فرمایا اسے پڑھو۔

ڈاکٹر صاحب فرماتے تھے کہ یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے کہ آپ نے ایک چھوٹے بچے کے معمولی سوال پر اس قدر سنجیدگی سے توجہ فرمائی ورنہ یونہی کوئی بات کہہ کر ٹال دیتے۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 21 20, روایت نمبر 26)

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے اور ہمارے ماحول میں یہ بات عام ہے کہ جب کوئی آدمی اپنے ماحول میں کچھ اہمیت پا جاتا ہے تو وہ کبھی پسند نہیں کرتا کہ دوسرے لوگوں کے سامنے بچوں کو خواہ وہ اس کے اپنے بچے ہی ہوں گودی اٹھائے اور اپنے ساتھ لے کر جائے۔اگر کبھی ایسی ضرورت پیش بھی آ جائے تو ایسے اشخاص اپنے زیردست یا زیر اثر لوگوں سے یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ ان کے بچوں کو گودی اٹھا کر ساتھ چلیں۔مگر حضرت اقدس کا رویہ اس کے برعکس تھا۔آپ بچوں کو گود میں اٹھا کر باہر بھی لے آتے تھے اور دوران سیر اگر وہ بھی ساتھ آ جاتے تو ان کی خواہش پر ان کو اٹھا بھی لیتے حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی آپ کی اس محبت کا تذکرہ یوں کرتے ہیں کہ:

"آپ بچوں کو گود میں اٹھائے ہوئے باہر نکل آیا کرتے تھے اور سیر میں بھی اٹھا لیا کرتے۔اس میں کبھی آپ کو تامل نہ ہوتا تھا۔اگرچہ خدام جو ساتھ ہوتے وہ خود اٹھانا اپنی سعادت سمجھتے مگر حضرت بچوں کی خواہش کا احساس یا ان کے اصرار کو دیکھ کر آپ اٹھا لیتے اور ان کی خوشی پوری کر دیتے"۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ شیخ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 389)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی آپ کی اپنے بچوں سے محبت کا ایک واقعہ یوں تحریر کرتے ہیں کہ:

"ایک مرتبہ آپ نے کشف میں صاحبزادہ مبارک احمد صاحب کے متعلق دیکھا کہ وہ مبہوت اور بدحواس ہو کر دوڑتا ہوا آپ کے پاس آیا ہے اور نہایت بے قرار ہے اور حواس اڑے ہوئے ہیں اور کہتا ہے کہ"ابا پانی" یعنی مجھے پانی دو۔حضرت اقدس اس وقت باغ میں مقیم تھے اور دو گھنٹہ بعد اس کشف کے بعینہٖ یہ واقعہ پیش۔آٹھ بجے صبح کا وقت تھا اور حضرت اقدس ایک درخت کے نیچے کھڑے تھے۔مبارک احمد چار برس کی عمر کا تھا۔یکا یک وہ اسی طرح مبہوت ہو کر حضرت کی طرف آیا اور کشف پورا ہو گیا۔آپ فرماتے ہیں:

"میں نے اس کو گود میں اٹھا لیا اور جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں تیز قدم اٹھا کر اور دوڑ کر کنوئیں تک پہنچا اور اس کے منہ میں پانی ڈالا۔

اس نقشہ کا تصور کریں کہ جب آپ چار برس کے بچے کو اٹھاتے ہوئے کنوئیں کی طرف بھاگے جا رہے تھے۔آپ نے یہ پروا نہیں کی کہ میں آواز دے کر اپنے بیسیوں خادموں کو بلا سکتا ہوں۔پانی ہی منگوا سکتا ہوں۔کسی کا انتظار نہیں کیا بلکہ خود اٹھا کر بھاگتے ہوئے کنوئیں کی طرف چلے گئے"۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 285)

ہر بچہ کبھی نہ کبھی ضد میں آ جاتا ہے۔ایسے موقع پر والدین تحمل سے کام لینے کی بجائے مار پیٹ کرتے ہیں اور اگر وہ روئے تو اسے زبردستی چپ کرانا چاہتے ہیں اور جب بچہ چپ نہیں کرتا تو بے تحاشا مار پیٹ کر کے اپنا غصہ نکالتے ہیں۔حضور کا نمونہ ایسے مواقع پر بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

لدھیانے کا واقعہ ہے حضرت مصلح موعود تین برس کے تھے۔آدھی رات کے وقت کسی بات پر رونے لگے اور روتے چلے گئے۔حضور گود میں لے کر بہلاتے رہے لیکن بچہ چپ ہونے میں نہیں آتا۔توجہ کو پھیرنے کے لئے حضور نے فرمایا"دیکھو محمود وہ کیسا تارا ہے" بچہ ذرا چپ ہوا اور پھر اور بھی زور شور سے رونے اور چلّانے لگا "ابا تارے جانا" اور حضور اپنے آپ سے فرما رہے تھے"یہ اچھا ہوا ہم نے تو ایک راہ نکالی تھی اس نے اس میں بھی اپنی ضد کی راہ نکال لی"۔آخر بچہ تھک کر خاموش ہو گیا لیکن اس تمام عرصہ میں ایک دفعہ بھی حضور نے بچہ کو ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی۔

(سیرت مسیح موعود مولفہ حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 107051 میں منصور احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Phalia ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2 ایکٹر واقع راولپنڈی مالیت/600,000 روپے (2) پلاٹ مالیت-/500,000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیت-/20,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد عطاء اللہ

### مسل نمبر 107052 میں حمیدہ بیگم

زوجہ شریف احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Phalia ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 مرلہ واقع پھالیہ مالیت -/600,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیت-/115000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ

### مسل نمبر 107053 میں صلاح الدین عاطف

ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhirkay Kalan ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صلاح الدین عاطف گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

### مسل نمبر 107054 میں مسعود احمد

ولد محمود احمد قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nisowali Sohail ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بہاول بخش

### مسل نمبر 107055 میں سفیر احمد

ولد افتخار احمد بشیر قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khariyan ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان صادق ولد ڈاکٹر محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عمیر ناصر ولد یحییٰ پرویز ناصر

### مسل نمبر 107056 میں چوہدری محمد رفیق

ولد اللہ بخش قوم ...... پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tara Garh ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Agr.land(Included House)47 Kanal مالیت-/5900,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔چوہدری محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر فاروق احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد بھلر وولد محمد یعقوب بھلر

### مسل نمبر 107057 میں محمد اشفاق بھلر

ولد چوہدری محمد رفیق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر ضلع قصور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2 ایکٹر مالیت-/1600,000 روپے (2) پولٹری فارم مالیت...... (3) کار مالیت -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/55000 روپے ماہوار بصورت پولٹری فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشفاق بھلر گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد چوہدری حمید اللہ سیال

### مسل نمبر 107058 میں مائدہ باسط ڈار

ولد باسط احمد ڈار قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی گولڈ مالیت-/5000 روپے (2) بالیاں 1 Pair مالیت-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مائدہ باسط ڈار گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار گواہ شد نمبر 2 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار

### مسل نمبر 107059 میں اقراء

بنت نعمت اللہ شہید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔اقراء گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد نعمت اللہ شہید گواہ شد نمبر 2 شکور احمد ولد نعمت اللہ شہید

### مسل نمبر 107060 میں

**Feroza Khatun**

زوجہ Mohammad Hossain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narayangonj Narayangonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/Taka 500 (2) جیولری 30 گرام مالیت-/Taka 60,000۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Feroza Khatun گواہ شد نمبر 1 Sharif Ahmad گواہ شد نمبر 2 Shafiq Ahmed

### مسل نمبر 107061 میں

**Mst.Kamrun Nahar**

ولد Md.Abdul Jabbar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن Hosnabad Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Mst.Kamrun Nahar گواہ شد نمبر 1 Md.Kamal Uddin گواہ شد نمبر 2 Md.Abdul Jabbar

### مسل نمبر 107062 میں

**Ashfaqur Rahman**

ولد Azizur Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghatura B.Baria Bangladesgh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Taka -/3500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ashfaqur Rahman گواہ شد نمبر 1 Rasheed Lasker گواہ شد نمبر 2 Rasal Lasker

## مسل نمبر 107063 میں

### Mozzem Hossain

ولد Yeakub Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت 1978ء ساکن Sakhipur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead 0.10 Acre مالیت -/Taka 600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ Taka -/8400 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mozzem Hossain گواہ شد نمبر 1 Md.A.Aziz گواہ شد نمبر 2 Sheikh Qaiyum Ali

## مسل نمبر 107064 میں

### Md.Deloar Hossain

ولد Md.Wajed Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Deloar Hossain گواہ شد نمبر 1 Md.Bipobshah گواہ شد نمبر 2 Asif Ahmed

## مسل نمبر 107065 میں Meer Arif Ali

ولد Meer Monabber Ali قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagonj Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Meer Arif Ali گواہ شد نمبر 1 Shaheen Ahmed گواہ شد نمبر 2 Meer Musabber Ali

## مسل نمبر 107066 میں

### Sabbir Ahmad(Muttaki)

ولد Md.Humayan Kabir قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salshiri Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sabbir Ahmad(Muttaki) گواہ شد نمبر 1 Md.Humayan Kabir گواہ شد نمبر 2 Tadj Tauddin Miyya

## مسل نمبر 107067 میں

### Mamura Hossain

ولد Monzur Hossain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shaympur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 0.84 Acre واقع Shaympur مالیت Taka -/500,000 (2) جیولری 15 گرام مالیت -/Taka30,000 (3) حق مہر مالیت Taka -/10,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/600 ماہوار بصورت Agr.Lan مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mamura Hossain گواہ شد نمبر 1 Monjur Hossain گواہ شد نمبر 2 Asif Ahmed

## مسل نمبر 107068 میں Lutfa Akhter

زوجہ Naseer Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shibpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/Taka 105111۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lutfa Akhter گواہ شد نمبر 1 Naser Ahmed گواہ شد نمبر 2 Feroz Ahmed

## مسل نمبر 107069 میں

### Monzur Hossain

ولد Nijam Uddin قوم ...... پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shibpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead 0.1 Acre واقع Shibpur مالیت -/Taka 100,000 (2) Pacca House 6 Nos مالیت -/10,00,000 (3) Agr.Land 2.5 Acre مالیت Taka -/2500,000 (4) Domestic Animal 14 مالیت -/Taka 400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/96000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Monzur Hossain گواہ شد نمبر 1 Asif Ahmed گواہ شد نمبر 2 Feroz Ahmed

## مسل نمبر 107070 میں

### Monera Jesmin

ولد Shamsul Haque قوم ...... پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shibpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Agr.Land 0.48 Acre واقع Shibpur مالیت -/Taka 400,000 (2) Domestic Animal 2 Nos مالیت -/Taka 10,000 (3) جیولری گولڈ 16.25 گرام مالیت -/Taka 80,000 (4) حق مہر مبلغ -/Taka 50,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/3000 ماہوار بصورت Agr.Lan مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Monera Jesmin گواہ شد نمبر 1 Feroz Ahmed گواہ شد نمبر 2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 107072 میں NaserAhmed

ولد Shamsul Haque قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shibpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Agr.Land 0.75 Acre واقع Shibpur مالیت Taka -/600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naser Ahmed گواہ شد نمبر 1 Feroz Ahmed گواہ شد نمبر 2 Monjur Hossin

## مسل نمبر 107073 میں

### Gazi Omar Faruque

ولد Gazi Siddiqur Rahman قوم ...... پیشہ کسان عمر 50 سال بیعت 1985ء ساکن Chatiya Anpara Patuakhali Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead 1.2 Acre واقع Chatiyanpara مالیت -/Taka 100,000 (2) مکان مالیت -/Taka 25000 (3) زرعی زمین 2.5 Bigha مالیت -/Taka 100,000 (4) Cows 2 Nos مالیت -/Taka 35000۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/4300 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ اور مبلغ Taka -/7000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gozi Omar Faruque گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad Jawed گواہ شد نمبر 2 Gdam Muktadir

## مسل نمبر 107074 میں

### Mohammad Golam Rabbi

ولد Mostafizur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sylhet Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Golam Rabbi گواہ شد نمبر 1 Suhel Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mohammad Iqbal Chy

## مسل نمبر 107075 میں

### Mosharat Sultana

ولد Md.Amirul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Taka6000/- (2) زمین 0.0083 Acre مالیت Taka 1,25,000/- (3) Cattle مالیت Taka 10,000/- (4) جیولری گولڈ 52.33 گرام Taka 99254/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Mosharat Sultana گواہ شد نمبر 1 Md.Shahriar Syeed گواہ شد نمبر 2 Md.Amirul Islam

## مسل نمبر 107076 میں Afroz Ahmed

ولد Rashid Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basharuk B.Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead 0.1 Acre مالیت Taka 100,000/- (2) Agr.land 0.3 Acre مالیت Taka 700,000/- (3) مکان 12×25 مالیت Taka 10,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Afroz Ahmed گواہ شد نمبر 1 Aksar Ahmed گواہ شد نمبر 2 Sabir Ahmed

## مسل نمبر 107077 میں

### Shaheen Ahmed

ولد Kamruddin Sadek قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chitagong Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیت Taka 250,000/- (2) زمین از ترکہ 0.75 Acre مالیت Taka 60,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/15000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Shaheen Ahmed گواہ شد نمبر 1 Sohel Ahmad گواہ شد نمبر 2 Md.Shimran Mirza

## مسل نمبر 107078 میں

### Mohi Uddin Ahmad(Monu)

ولد Adbdul Jalil قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1993ء ساکن Chitagong Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohi Uddin AhmadMonu) گواہ شد نمبر 1 Mohd. Nurullah Jalil گواہ شد نمبر 2 M.Jashim Uddin

## مسل نمبر 107079 میں

### Mohammad Bulbul Islam

ولد Mohammad Habibur Rahman Khan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sylhet Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mohammad Bulbul Islam گواہ شد نمبر 1 Suhel Ahmed گواہ شد نمبر 2 Mohammad Iqbal Chowdhury

## مسل نمبر 107080 میں

### Md.Mojahid Islam

ولد Md.Ali Akber قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت 2007ء ساکن Chitagong Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md. Mojahid Islam گواہ شد نمبر 1 Md.Ziaul Rahman گواہ شد نمبر 2 Mohd.Shahjahan

## مسل نمبر 107081 میں

### Md.Wahid Khan

ولد Azim Khan قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Md.Wahid Khan گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid گواہ شد نمبر 2 Md.Shimran Mirza

## مسل نمبر 107082 میں

### Muhammad Ibrahim Sabuj

ولد Abul Kashem Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Muhammad IBrahim Sabuj گواہ شد نمبر 1 Mohammed Arif Bajwa گواہ شد نمبر 2 Syed Mobarak Ahmad

## مسل نمبر 107083 میں Ishrat Jahan

بنت Dewan Md Nizam Uddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pesulea Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka -/1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Ishrat Jahan گواہ شد نمبر 1 Dewan Md Nizam Uddin گواہ شد نمبر 2 Faizan Ahmad

## مسل نمبر 107084 میں

### Tanvir Ahmed Tareq

ولد Md Meherul Islam قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ashulia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Tanvir Ahmed Tareq گواہ شد نمبر 1 Md Meherul Islam گواہ شد نمبر 2 Md.Moshiour Rahnan

## مسل نمبر 107085 میں

### Sayera Akter Banu

ولد Md.Meherul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ashulia Savar Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 14.0625 گرام مالیت Taka 35000/- (2) حق مہر مبلغ Taka20,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Sayera Akter Banu گواہ شد نمبر 1 Md. Meherul Islam گواہ شد نمبر 2 Tanvir Ahmed Tarek

## مسل نمبر 107086 میں

### Mohammed Maksud Haque

ولد Mohammed Fazlul Haque قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tejgaon Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka-/27000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed

العبد- Maksud Haque گواہ شد نمبر1 Muhammed Abdus Salam گواہ شد نمبر2 Mohammad Tariqul Islam

## مسل نمبر107087 میں

### Md.Falauddin Sadek

ولد Md.Ruhul Amin Sadek قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mirpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Md.Falauddin Sadek گواہ شد نمبر1 Shahrian Hasan گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmed

## مسل نمبر107088 میں

### Md.Islam Hossan

ولد Dil Mohammad Mollah قوم...... پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت 1985ء ساکن Purulia Natore Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1500/- Taka ماہوار بصورت Agrical مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد- Md Islam Hossan گواہ شد نمبر1 Kuddos Shah گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmed

## مسل نمبر107089 میں

### Shahi Nur Aktar

ولد Bashir Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن Terogati Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 20,000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Shahi Nur Aktar گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2 Abu Bakar

## مسل نمبر107090 میں

### Nishat Sultana

زوجہ Md Akhtarul Islam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tjgoan Dhakak Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 25001/- Taka (2) زرعی زمین 0.04 Acr مالیت 1,40,000/- Taka (3) سیونگ اکاؤنٹ مالیت 130,000/- Taka (4) جیولری گولڈ 58 GM مالیت 110,000/- Taka اس وقت مجھے مبلغ 14,500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Nishat Sultana گواہ شد نمبر1 Md.Akhtarul Islam گواہ شد نمبر2 Estiak Ahmed

## مسل نمبر107091 میں

### Shaikh Saadi

ولد L.Abdul Bari قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B.Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead واقع B.Baria 0.75 Dec مالیت Taka 450,000/- (2) زرعی زمین 0.05 Acre مالیت 50,000/- Taka (3) Business Cash with Share مالیت 100,000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- Taka ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Shaikh Saadi گواہ شد نمبر1 Estiar Uddin گواہ شد نمبر2 Md.Manik Mia

## مسل نمبر107092 میں

### Alhaji Nur Mohammad

ولد Tomsher Ali قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1990ء ساکن Baniajan Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Homestead Land 0.23 Acre مالیت 230,000/- Taka (2) مکان 1 Nos مالیت 15000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Alhaji Nur Mohammad گواہ شد نمبر1 Md.Motazzad گواہ شد نمبر2 Md.Abdul Hossen

## مسل نمبر107093 میں

### Tahmina Akhter

بنت Md.Abdul Aziz قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baniajan Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Tahmina Akter گواہ شد نمبر1 Md.Mofazzal Hossen گواہ شد نمبر2 Md.Abdul Hossen

## مسل نمبر107094 میں Nazu Begum

زوجہ Hossain Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bashdrur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 50,000/- Taka (2) جیولری گولڈ 5 گرام مالیت 15000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Nazu Begum گواہ شد نمبر1 Aksar Ahmed گواہ شد نمبر2 Sabir Ahmed

## مسل نمبر107095 میں

### Ammatul Hadi Rehana

زوجہ Hafez Ahmed Patwarty قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chardukhia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Pond& Garden 0.21 Acre واقع Chandpur مالیت 105000/- Taka (2) Earings 2.50 GM مالیت 5000/- Taka (3) حق مہر 1 Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 5000/- Taka سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ- Ammatul HAdi Rehana گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر107096 میں

### Khatune Jannat Mukta

ولد Abu Jobayer Patwary قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chardukia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 50,000/- Taka (2) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت 20,000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Khatune JAnnat Mukta گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 NAser Ahmed

## مسل نمبر107097 میں

### Sayeda Meherunnesa

ولد Syed Ahmed Hasan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chittagong Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 0.25 Dec واقع Chittagong مالیت 250,000/- Taka (2) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت 25000/- Taka (2) حق مہر مبلغ 10,000/- Taka۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Sayeda Meherunnesa گواہ شد نمبر1 Syed Mahmudul Ahsan گواہ شد نمبر2 Syed Ahmed Hasan

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم فرحان قریشی صاحب گیسٹ ریلیشن آفیسر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی منجھلی بیٹی مرہا فرحان قریشی نے اللہ کے فضل سے ماہ رمضان میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کی دادی نے بڑی محنت و لگن سے فریضہ تدریس سرانجام دیا ہے۔ مورخہ 2 ستمبر 2011ء کو بچی کی تقریب آمین منعقد کی گئی جس میں مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے بچی سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ بچی مکرم قریشی نور الحق تنویر صاحب مرحوم سابق وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کی پوتی اور مکرم ملک ظفر احمد صاحب مرحوم آڈیٹر تربیلا ڈیم کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی و اہل خانہ کو نہ صرف قرآن پاک کی تعلیمات صحیح رنگ میں سمجھنے بلکہ ان پر عمل پیرا ہونے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلّہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک دوست مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر شمالی ربوہ چند روز سے گردوں میں پانی کی تھیلیاں بن جانے اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے C.M.H سیالکوٹ میں داخل ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد یوسف صاحب بقاپوری ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ لاہور میں ڈینگی بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ آجکل شفا انٹرنیشنل ہاسپٹل میں زیر علاج ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شفیق احمد صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ بشیراں صاحبہ زوجہ مکرم محمد لطیف صاحب دارالعلوم غربی صادق عرصہ دو ماہ سے کولہے میں فریکچر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مشہود احمد صاحب اور مکرمہ مظفرہ راحیلہ خان صاحبہ کو مورخہ 22/اگست 2011ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ خاکسار کی نواسی کی بیٹی، مکرم حسن اقبال خان صاحب کی نواسی اور مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب اسلام آباد کی پوتی ہے۔ بچی کا نام ضحیٰ ماہ روش رکھا گیا ہے۔ نومولودہ حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی ٹی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کی ولادت بہت مبارک کرے، نیک قسمت والی اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین ہو نیز اسے صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا ہو۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد مدثر صاحب انسپکٹر تحریک جدید وکالت مال اول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس کا نام مصور احمد فارس عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر رشید احمد اطہر صاحب آف تخت ہزارہ کا نواسہ اور مکرم ماسٹر محمد شریف تنویر صاحب کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث ہو۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم شمس دین صاحب آف گوجرانوالہ گزشتہ کئی ماہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ اعصابی کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے دائیں آنکھ کی بینائی متاثر ہوئی نیز کمر میں درد اور کھانسی کی بھی تکلیف ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

## طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ
## نئی نرسنگ ٹریننگ کلاس

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں نئی نرسنگ ٹریننگ کلاس کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ اس کیلئے تعلیمی معیار کم ازکم میٹرک سائنس کے ساتھ فرسٹ ڈویژن/ ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ کی ہوئی ہو۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ جو احمدی بچے/ بچیاں خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں (خصوصاً واقفین نو) درج بالا شرائط پر پورا اترنے والے اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب/ امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔ درخواست پر مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر درج کریں۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ مورخہ 10/اکتوبر 2011ء ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

## فوری رابطہ کریں

مکرم عرفان احمد صاحب ابن مختار احمد چوہدری صاحب سابقہ ایڈریس: معرفت سجاد احمد صاحب نظارت اشاعت ربوہ۔ موصوف سے درخواست ہے کہ فوری طور پر وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)

## ضرورت خادم بیت الذکر

بیت النصرت محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں ایک صحت مند مخلص خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب درخواست بنام صدر صاحب محلّہ دارالرحمت وسطی اپنے اپنے محلّہ کے صدر کی تصدیق کے ساتھ 23 ستمبر 2011ء تک بمع ایک عدد فوٹو اور شناختی کارڈ کی کاپی بھجوائیں۔ درخواست دہندہ کی عمر 40 سے 50 سال کے درمیان ہو۔ (صدر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ :041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ :041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

## یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان ومعلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 7/اکتوبر 2011ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات تحریک جدید کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس، کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

**نوٹ:**۔ اگر کسی وجہ سے 7/اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ''یوم تحریک جدید'' منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

# خبریں

## ڈینگی بخار 2 صدیوں سے دنیا بھر کے لوگوں کو متاثر کر رہا ہے

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی رپورٹ کے مطابق مچھر سے پھیلنے والی وائرس کی بیماری ''ڈینگی'' کم از کم 2 صدیوں سے زیادہ عرصے سے دنیا بھر کے لوگوں کو متاثر کر رہی ہے۔ اب یہ بیماری افریقی، امریکی مشرقی بحیرہ روم، جنوب مشرقی ایشیاء، مغربی بحرالکاہل کے 100 سے زیادہ ممالک میں وبائی ہے۔ متذکرہ بالا ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی اس رپورٹ کے مطابق 2009ء میں اڑھائی ارب لوگ یا دوسرے لفظوں میں دنیا کی 2/5 فیصد آبادی ڈینگی کے خطرے کی لپیٹ میں تھی، اڑھائی سال بعد تو یہ تعداد کئی گنا بڑھ چکی ہوگی۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال 5 کروڑ لوگ متاثر ہو سکتے ہیں جن میں سے 2.5 فیصد کی اموات ہو جاتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1970ء سے پہلے صرف 9 ممالک اس وبائی مرض سے متاثر ہوئے اور 1995ء تک ممالک کی تعداد میں 4 گنا اضافہ ہو گیا۔ پچھلے 25 سالوں میں یہ مچھر اور وائرس دنیا بھر میں وباء کی شکل اختیار کر گئے۔ ڈینگی بخار کی تشخیص 1950ء کی وباء فلپائن اور تھائی لینڈ میں ہوئی۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینکا کے مطابق ڈینگی ہڈی توڑ بخار یا ڈینڈی بخار بھی کہلاتا ہے یہ متعدی اور مچھر سے پھیلنے والا بخار ہے جو عارضی طور پر ناقابل صلاحیت بنا دیتا ہے اور بہت کم مہلک ہے۔ بخار کے ساتھ ساتھ جوڑوں میں سخت درد اور جوڑ اکڑ جاتے ہیں، اس کی شدید ترین حالت ڈینگی ہمیو رہجک فیور (ڈی ایچ ایف) کہلاتی ہے، اس سے خون کی نالیاں متاثر ہوتی ہیں اور ناک منہ اور اندرونی بافتوں سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے، لاعلاج ڈی ایچ ایف بیماری کے نتیجہ میں خون کی نالیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں، بیماری کی اس مہلک حالت کو ڈینگی شاک لینڈ روم کہا جاتا ہے۔ ڈینگی کی تاریخ کے بارے میں انسائیکلوپیڈیا میں لکھا ہوا ہے کہ چین میں جن (Jin) کی نسل میں ڈینگی کی طرح کی بیماری 265 سے 420 عیسوی میں آئی۔ ڈینگی کی طرح وبائی بیماری کے ثبوت 17ویں صدی میں بھی ملتے ہیں، 18ویں صدی میں اس کو ڈینگی بخار کے طور پر جانا گیا جب یہ 3 مرتبہ وبائی صورت اختیار کر گئی۔ 1779ء میں قاہرہ اور بتاویہ (اب جکارتہ) میں یہ وباء پھیلی تھی۔ تیسری مرتبہ یہ وباء فلاڈیلفیا میں 1780ء میں پھیلی۔ انسائیکلوپیڈیا میں مزید لکھا گیا کہ 18ویں صدی میں پھیلنے والی یہ بیماری تینوں علاقوں میں ایک جیسی تھی اور بندرگاہوں کے شہروں میں یہ بیماری پھیلی۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ڈینگی وائرس ایک براعظم سے دوسرے براعظم میں بحری جہازوں کے ذریعے پھیلا۔ 19ویں صدی کے آغاز میں آسٹریلوی فطرت شناس تھامس بینکرافٹ نے ایڈس اتجیٹی کی شناخت کی جو ڈینگی بخار پھیلاتا تھا۔ انہوں نے نتیجہ نکالا کہ یہ بیکیٹر یا یا طفیلیہ نہیں ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران ڈینگی جنوب مشرقی ایشیاء میں نمودار ہوا اور جلد ہی دنیا کے دوسرے حصوں میں پھیل گیا۔ 1950ء کی دہائی میں ڈی ایچ ایف جنوب مشرقی ایشیاء میں ظاہر ہوا اور 1970ء کی دہائی میں یہ بچوں میں موت کا سبب بنا، بعد میں یہ بیماری جنوبی اور وسطی امریکہ، کیوبا، پورٹوریکو کے علاقوں تک پہنچ گئی۔ 1977ء میں یہ بیماری وہاں جولائی سے دسمبر تک رہی اور 3 لاکھ 55 ہزار لوگوں کو متاثر کیا۔

## پنجاب میں ڈینگی دہشت کی علامت بن گیا سیکرٹری معدنیات سمیت مزید 6 افراد جاں بحق

ڈینگی وائرس نے تمام تدابیر ناکارہ بنا دیں اور شہریوں کے لئے وائرس زندگی و موت کا مسئلہ بن گیا۔ سیکرٹری معدنیات سمیت مزید 6/افراد جان کی بازی ہار گئے۔ جبکہ اہم شخصیات سمیت مزید 819 افراد متاثر ہوئے۔ متاثرین کی تعداد 4 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ صاحب حیثیت افراد پیسوں کے زور پر علاج کروا رہے ہیں جبکہ غریب شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں تمام دعوے ٹھس ہو گئے ہیں۔ اب ڈینگی وائرس شہریوں کے لئے دہشت کی علامت بن گیا ہے دوسری طرف اسپرے نہ ہونے اور ہیلپ لائن سے جواب نہ ملنے کی شکایات کی جا رہی ہے۔ اگر اس وائرس پر قابو پانے کیلئے اب بھی ٹھوس اور مؤثر اقدامات نہ کئے گئے تو اس کے مزید پھیلنے کا اندیشہ ہے۔

☆..........☆..........☆

| ربوہ میں طلوع وغروب 14 ستمبر | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:25 |
| طلوع آفتاب | 5:49 |
| زوال آفتاب | 12:04 |
| غروب آفتاب | 6:18 |


راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

ڈینگو بخار کا علاج
بخار کے دوران
1- GHP-451GH قطرے قیمت -/130 روپے
2- AHS-51 گولیاں قیمت -/30 روپے
25 گرام
جب بخار نہ ہو یا بخار سے محفوظ رہنے کیلئے
3- AHS: 51 گولیاں قیمت -/30 روپے
25 گرام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمن کالونی ربوہ
PH:047-6211399,6212399,6212217

FR-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ
ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید وفروخت کی جاتی ہے
ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں
ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس
فواد احمد: 0333-4100733
لقمان احمد: 0333-4232956
429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

PE
پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائیٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی او نائزر پلانٹ
پی وی سی لائننگ، فائبر لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔ دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 042-37247744, 0313-4280871, 0300-4280871